Rohtas Mahila College , Sasaram

Dr. Shahla Bano
Dept of Urdu

Course:-B.A part 3 Hons paper 6th(2019-20)

Book-Lesaniyat kya hai

Topic:-Ulema-e-Lesaniyat ke nazariyat

Scanned with CamScanner

جواب ۱: ڈاکٹر ہوٹلن نے لکھا ہے کہ انسانی علم کے راستے میں شرک کئے ہوئے مفروضے اور معتقدات
نظریے بکھر ہوتے ہیں لیکن انسان کی نارسائی اور اضطراب کا یہ عالم ہے کہ وہ قوانین پر بھی
مطمئن نہیں ہوتا بلکہ اور کچھ دنوں کے بعد ان میں تبدیلی چاہتا ہے۔ اصل میں حقیقت کے بہت
سے رخ ہوتے ہیں۔ جیسے حسن کی بہت سی ادائیں ہوتی ہیں۔ حسن و حقیقت تک ایک جلوہ
رسائی نہیں ہوتی۔ بلکہ نظارہ کچھ ضرورت ہوتی ہے۔
سائنس ہو یا فلسفہ، جمالیات ہو یا لسانیات ہر شعبہ علم و فن میں فرضی نظریوں
اور نئے قوانین کی قطار لگی رہتی ہیں۔ پھر بھی یہ کسی نہ کسی نظریہ کا سہارا لیکر اپنے علم کو
استحکام عطا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اردو زبان کی ابتدائی تشکیل کے سلسلے میں علمائے
لسانیات کا کوئی ایسا نظریہ تو نہیں جو نفی کا رویہ اختیار کرے البتہ نظریات میں فرق ضرور ہے
کیونکہ نظریہ کا تعلق انسان کے انفرادی ذہن و مطالعہ پر ہے۔ انسان کا ذہن جس قدر اس کے
خیالات دوسرے علمائے علم سے مختلف ہونگے۔ چنانچہ زبان اردو کی ابتدا کے متعلق بھی علمائے
لسانیات میں برابر اختلاف قائم رہا ہے۔ کوئی اردو کو پنجابی کی بیٹی قرار دیتا ہے تو کوئی
اسے سندھ کی پیداوار قرار دیتا ہے۔ کسی نے اسکی جائے پیدائش دکن لکھا ہے۔ تو کوئی اس بات
کا دعویٰ کرتا ہے کہ اردو دہلی اور اس کے گرد نواح میں پیدا ہوئی۔ شوکت سبزواری اور
اختر اورینوی نے تو لکھو اس کا مادر وطن بہار کو ٹھہرایا ہے۔
مولانا محمد آزاد حسین نے "آب حیات" کے مقدمے میں یہ بات تسلیم کی ہے کہ اردو
زبان کا بنیادی تعلق آریائی خاندان سے ہے۔ لیکن وہ یہ کہتے ہیں کہ اردو زبان کی
ابتدا برج بھاشا سے ہوئی۔ دور حاضر میں برج بھاشا کا نظریہ تسلیم نہیں کیا جاتا ہے۔
اردو زبان کی تشکیل میں بہت سے لفظی سانچے برج بھاشا سے لئے گئے ہیں

Scanned with CamScanner

محمود خان شیرانی نے "پنجاب میں اردو" میں اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ اردو لفظوں کے سانچے ایک طرف برج بھاشا کے سانچوں سے متاثر ہیں تو دوسری طرف برج بھاشا کے سانچوں سے۔ لیکن اردو کے سانچے کھڑی بولی کے سانچے میں لسانیاتی اعتبار سے کھڑی بولی کے پنجابی اور برج بھاشا کے درمیان کی بھاشا تھی۔ اس کی لسانی صوتی جغرافیائی اور تہذیبی حیثیت بھی درمیانی تھی۔

بہر حال برج بھاشا کی بنیادی اہمیت کا نظریہ اب قدیم ہو چکا ہے۔ اس لئے زور، شیرانی اور مسعود حسین کا نظریہ زیادہ قابل قبول ہے۔ محی الدین قادری زور نے "لوشن" لاہور میں لکھا ہے:

"زبان اردو کا پنجابی سے جتنا قدیم اور گہرا تعلق ہے اتنا اور کسی زبان سے نہیں!" بعض لوگ غلط فہمی یا مقامی تعصب کی وجہ سے اردو کو ہندی یا سندھی یا برج بھاشا یا کھڑی بولی کی بیٹی سمجھ لیتے ہیں۔

ڈاکٹر زور نے محمود خان شیرانی کی "پنجاب میں اردو" اور اپنی تصنیفات کے حوالے کے ذریعے یہ ثابت کرنا چاہا ہے کہ اردو پنجاب میں پیدا ہوئی اور اس کا لسانی ارتقا ہوا لیکن "پنجاب میں اردو" کے مطالعے سے یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ پنجابی ریختہ اور اردو میں نمایاں فرق ہے۔ یہ کہ اردو کا معیاری سانچہ کئی منزلوں سے گزرنے کے بعد متعین ہوا ہے۔ بہرکیف زور صاحب کے یہ بیانات تضاد رکھتے ہیں۔ ان کے ہی الفاظ میں اردو نہ تو پنجابی سے پیدا ہوئی ہے اور نہ کھڑی بولی سے۔ بلکہ اس زبان سے جو ان دونوں کی مشترکہ سرچشمہ تھی۔ اور یہی وجہ ہے کہ بعض باتوں میں پنجابی سے مشابہ ہے اور بعض میں کھڑی بولی سے مشابہ ہے۔ پھر وہ یہ کہتے ہیں۔

"اردو ۔ ۔ ۔ زبان کا یہی قابل لحاظ اثر ہے!!"

مذکورہ بالا بیان میں تضاد کا رنگ نمایاں ہے۔ گویا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ نہ تو ہم اردو کے بنیادی
کسی طرف یقین کے ساتھ اشارہ نہیں کر سکتے۔ کیونکہ انہیں اردو پنجاب میں بھی نظر آتی ہے اور کہ
دہلی اور اسکے گرد و نواح کی۔ کیونکہ یہ مسلمانوں کے صدر مقام دہلی اور اس کے نواح میں ہوئی
کی نشاندہی کرچکے ہیں کہ اردو زیادہ تر کھڑی بولی سے متاثر ہے۔ اور کھڑی بولی دہلی اور اس کے آس پاس
میں بولی جاتی ہے۔

محمود خان شیرانی نے "پنجاب میں اردو" میں کہا ہے کہ سب سے زیادہ زور دیا ہے کہ اردو کی
مادر وطن پنجاب ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ صرف مشرقی پنجاب کے اثرات اس پر مرتب ہوئے ہیں۔ شیرانی کا
یہ خیال تو درست ہے کیونکہ قدیم اردو پر پنجابی کے اثرات پائے جاتے ہیں لیکن پنجاب کو اردو کی
جائے پیدائش کہنا حقیقت سے چشم پوشی ہے۔ مسعود خان کا خیال ہے کہ پنجاب سے مسلمان
زبان بولتے ہوئے دہلی میں داخل ہوئے اور دہلی کے اطراف میں انہیں دو بولیوں سے سامنا کرنا پڑا۔
دہلی کے قریب و جوار میں اگر ایک طرف ہریانی بولی جاتی ہے تو دوسری طرف کھڑی بولی۔ چونکہ
زمانہ قدیم میں انہیں دونوں بولیوں کے زیر اثر مشرقی پنجابی پیدا ہوئی تھی اس لیے پنجابی بولنے وا
کو برج بھاشا کے مقابلہ میں ہریانی یا کھڑی بولی اپنے قریب نظر آئی کیونکہ ان دونوں
بولیوں کے صرف و نحو پنجابی سے ملتے جلتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر کھڑی بولی ہریانی سے قریب
ہو گئی۔

Scanned with CamScanner